سوال

(598)تارک نماز کو سلام کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ظالم حکمرانوں کو رحمۃ اللہ علیہ کہنا اور تارک نماز کو سلام کہنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!
ان ظالم حکمرانوں کو رحمۃ اللہ علیہ کہنا جائز ہے جو ملت اسلامیہ سے خارج نہیں ہوئے جو شخص نماز کا انکار کرتے ہوئے اسے ترک کرتا ہے وہ کافر ہے۔ اور اس پر تمام امت کا اجماع ہے۔ اور جو شخص انکار کی وجہ سے تو نہیں بلکہ محض سستی و کاہلی کی وجہ سے نماز ترک کرتا ہے۔ تو علماء کے صحیح قول کے مطابق وہ بھی کافر ہے لہذا اسے سلام کرنا یا اس کے سلام کا جواب دینا جائز نہیں کیونکہ اسے مرتد شمار کیا جائے گا۔ وباللہ التوفیق!((وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم))(فتویٰ کمیٹی)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 486

محدث فتویٰ